# شیخ حق کہتے ہیں

اسلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمان الرحیم۔
والصلاۃ والسلام علی رسولنا محمدٍ سیدُ الاولین والاخرین۔ مدد یارسول اللہ' مدد یا اصحابِ رسول اللہ' مدد یا مشائخین شیخ عبداللہ داغستانی' شیخ ناظم الحقانی۔ دستور۔
طریقتنا صحبہ والخیرفی الجمیہ۔

ایک کہاوت ہے' ''ما أراده الشیخ''۔ جو لوگ شیخ کی پیروی کرتے ہیں اُنکو شیخ جو کہتے ہیں وہ کرنا ضروری ہے۔ شیخ کا بتایاہوا راستہ اہم ہے نہ کہ جو آپ جانتے ہیں۔ کبھی کبھار لوگ پوچھتے ہیں اور کہتے ہیں' ''نہ' یہ ایسے ہے اور ویسے ہے''۔ شیخ کہیں گے ٹھیک ہے' لیکن زیادہ ضروری وہ ہے' جو شیخ کہتے ہیں۔

معنیٰ اگر آپ شیخ کے اوپر یقین رکھتے ہو تو آپ کو شیخ کی پیروی کرنی پڑے گی۔ بالکل' بہت سارے لوگ آج کل شیخ بن کر نکلتے ہیں۔ جو لوگ' ایسے لوگوں کی پیروی کرتے ہیں اُن کو نقصان اُٹھانا پڑتاہے۔ اسکا گناہ پھر اُس شخص پر ہوگا جو شیخ ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔

ہمارے شیخ مولانا(ق س) نے ہم کو ایک شیخ کی پیروی کرنے کا راستہ دکھایاہے۔ آپ کو شیخ کے پاس خالی ہاتھ آنا ہے اور سَیر ہوکر جاناہے۔ اگر سَیر ہو کر آؤگے تو کچھ نہیں پاؤگے۔ وہ اپنے راستہ پر جائینگے اور چھوڑدیں گے۔اگرچہ کہ حق کی بات کرنا آسان نہیں ہے' یہ ہمارے اوپر واجب ہے' یہ فرض ہے۔ حق کی بات سے باہر کوئی بات کرنا ٹھیک نہیں۔جو کچھ حق ہے ' وہ ہم کو کہنا ضروری ہے۔ ایک کہاوت ہے' ''لا حیأ فی الدین'' دین میں کوئی شرم نہیں۔ کبھی کسی کے سامنے شرمندہ نہ ہونا ۔ اور سچ کہنا' چاہے وہ جو کوئی بھی ہو۔

اسلئے ہم سچ کہنے کے لئے مجبور ہیں۔ یہاں سچ کو مقبول ہونا چاہئے۔ یہ جگہ لازمی نہیں ہے۔ یہ جگہ رضاکارانہ ہے۔ یہ زبردستی سے پکڑے رہنے کی جگہ نہیں ہے۔ جو سچ کو قبول کر سکتے ہیں' وہ قبول کریں گے۔ اور جو قبول نہیں کر سکتے' وہ جو چاہیں کر سکتے ہیں۔ وہ کھلے ہیں۔ ہم طریقت' کسی کے خواہشات کے حساب سے نہیں چلا سکتے۔جو کچھ سچ ہے وہی کہنا ہمارے لئے ضروری ہے۔ اللہ(ج ج)' ہم کو سچائی سے گمراہ نہ کریں۔ اللہ(ج ج) کسی کو اپنے نفس کی پیروی کرنے نہ دیں۔انشاء اللہ' ہم حق کے ساتھ رہیں۔

ومن الله التوفیق۔

الفاتحہ۔

حضرت شیخ محمّد محمت عادل

۱۰فروری ۲۰۱٦/ ۱ جمادی الاول ١٤٣٧

اکبابا درگاہ'صبح نماز